شہدائے بالاکوٹ ---، ڈاکٹر ایچ بی خان۔ ناشر: الحمد اکادمی، ۲ جے ۱۸ / ۱، ناظم آباد، کراچی ۷۴۶۰۰۔ صفحات: ۲۱۰۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

اس کتاب کا مکمل نام ہے: **شہدائے بالاکوٹ کا مقدس خون درحقیقت قرارداد پاکستان**۔ یہ طویل نام، کتاب سے زیادہ اخبار کی سرخی یا کوئی قرارداد محسوس ہوتی ہے۔

تاریخی واقعات میں ایک تسلسل ہوتا ہے۔ قیام پاکستان کو وادی سندھ میں محمد بن قاسمؒ کے قدم رکھنے سے جوڑا جاتا ہے۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی برپا نہ ہوتی تو انگریز رخصت نہ ہوتے، پاکستان قائم نہ ہوتا۔ اسی طرح سید احمد شہیدؒ نے تحریک مجاہدین برپا نہ کی ہوتی تو انگریزوں کے خلاف مسلمانوں کی جدوجہد آزادی شروع نہ ہوتی۔

اس کتاب کا تقریباً نصف سید احمد شہیدؒ کی تحریک پر اور نصف قیام پاکستان کی جدوجہد پر ہے۔ سید احمد شہیدؒ کی تحریک جہاد پر غلام رسول مہرؒ اور مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کی قابل قدر کاوشیں موجود ہیں۔ اسی طرح قیام پاکستان پر بھی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ یہ کتاب جس نے ایک مقالہ نویسی مقابلے میں پہلا انعام حاصل کیا، قیام پاکستان کو اس جدوجہد کا فطری نتیجہ قرار دیتی ہے جس کا آغاز شاہ ولی اللہؒ نے کیا تھا۔ اسی لیے جدوجہد پاکستان کو مسلم لیگ اور کانگریس کی قراردادوں کے حوالے سے بیان نہیں کیا گیا ہے۔ کتاب واضح کرتی ہے کہ ابھی تک وہ مقاصد حاصل نہیں ہوئے جس کے لیے شہدائے بالاکوٹ نے اپنا خون پیش کیا۔ جنگ آزادی میں مسلمانوں نے غیر معمولی قربانیاں دیں اور ۱۹۴۷ء میں گھربار لٹائے اور عزتیں قربان کیں۔ کتاب کا اختتام بجا طور پر قرارداد مقاصد پر کیا گیا ہے، جو دراصل اللہ تعالیٰ سے ایک عہدوپیمان ہے جسے پورا کرنا حکمرانوں کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔

اس نوعیت کی کتابوں کو پڑھنے والے ویسے ہی کم ہوتے چلے جا رہے ہیں لیکن اگر پیش کش معیاری نہ ہو تو اور بھی کم ہو جاتے ہیں (**مسلم سجاد**)۔

خواتین کمیشن رپورٹ کا جائزہ، ثریا بتول علوی۔ ناشر: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۶۴۔ قیمت: ۹ روپے۔

ماضی میں خواتین بالعموم امتیازی سلوک کا شکار رہی ہیں اور جدید دور میں بھی "حقوق" اور "مساوات" کے نام پر انھیں فریب دیا جا رہا ہے۔ سب سے زیادہ افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ نہ تو فرزندان اسلام اس بارے میں اپنے فرائض سے واقف ہیں اور نہ اسلام کی بیٹیوں کو اپنے حقوق و فرائض سے